وزيراعظم كا دفتر

تیسرے عالمی یوگا دن کے موقع پر لکھنؤ میں وزیر اعظم کی تقریر

Posted On: 21 JUN 2017 2:21PM by PIB Delhi

نئی دلّی ، 21 جون ؍ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں تیسرے عالمی یوگا دن کے موقع پر تقریر کرتے ۔ وئے کہ ا کہ منچ پر موجود تمام معزز مہمانوں اور بڑی تعداد میں آئے ۔ وئے محبان یوگا ب۔ نوں ، بھائیوں ، ملک کے مختلف حصوں میں اسی طرز کے پروگراموں میں شرکر رہے یوگا کے چا۔ نے والوں کو آج میں لکھنؤ کی سر زمین سے سلام کرتا ۔ وں ۔

وزیر اعظم نے کہ اکہ یوگا کی ایک خاصیت ہے دل کو مستحکم رکھنے کی ، کسی بھی طرح کے اتار چڑھاؤ کے درمیان بھی صحت مند دل کے ساتھ جینے کا فن بھی یوگا سے سیکھنے کو ملتا ہے ۔ ان اوں نے کہ اکہ آج میں لکھنؤ کے اس وسیع میدان میں ۔ زاروں لوگوں کو دیکھ رہ ا ۔ وں اور یہ لوگ بھی ایک پیغام دے رہے ۔ یں کہ زندگی میں یوگا تو ا ۔ م ہے ۔ ی لیکن کو ملتا ہے ۔ اگل تار بارش کے درمیان بھی اگر بارش آجائے تو یوگا چٹائی کا بھی کیسے استعمال ۔ و سکتا ہے ، یوگا دری کا کیسے استعمال کرسکتے ۔ یں ، یہ بھی لکھنؤ والوں نے دکھا دیا ہے ۔ لگا تار بارش کے درمیان بھی آپ سے مقدم ہے ۔ اگل تار بارش کے درمیان بھی کوشش قابل خیر مقدم ہے ۔

اقوام متحد۔ نے کم سے کم وقت میں سب سے زیاد۔ ووٹوں کی اکثریت سے یوگا کو عالمی دن کے طور پر منظوری دی ، تب سے لے کر آج تک دنیاکا شائد ـ ی کوئی ملک ـ وگا جـ ان یوگا سے متعلق کوئی پروگرام نے ۔ وتا ـ و ، یوگا کے تئیں دل چسپی میں اضاف۔ ن ـ ـ وا ـ و ، بیداری میں اضاف۔ ن ـ ـ وا ـ و

گزشت۔ تین برسوں میں یوگا کی وجہ سے نئے نئے یوگا ادارے آج فروغ پا رہے ـ یں ۔ گزشت۔ تین برسوں میں بـ ت بڑی تعداد میں یوگا ٹیچروں کی مانگ میں اضاف۔ ـ وا ہے ۔ یوگا کے تربیتی اداروں میں بھی نوجوان یوگا کو ایک پیشے کے طور پر قبول کرتے ـ وئے اپنے آپ کو تیار کر رہے ـ یں ۔دنیا کے تمام ممالک میں یوگا ٹیچروں کی مانگ ـ و ر۔ ی ہے ۔ دنیا میں ایک نیا جاب مارکیٹ یوگا کے ذریعے تیار ـ و ر۔ ا ہے اور بھارت کے لوگوں کی ترجیح ساری دنیا میں سب سے بـ لے ر۔ تی ہے

گزشتہ برس یونیسکو نے بھارت کے یوگا کو انسانی ثقافت کی ایک لافانی وراثت کے طور پر تسلیم کیا ہے ۔ عالمی تنظیمیں ، اسکولوں ، کالجوں میں بچوں کو یوگا کی تربیت ملے ، بچے یوگا سے جڑیں اور رفتہ رفت و۔ زندگی کا حصہ بن جائے ، اس سمت میں بیداری بڑھتی چلی گئی ہے ۔ آج بھارت میں بھی کئی ریاستیں ایسی ـ یں جن ـ وں نے یوگا کو تعلیم کا ایک معاون عمل بنایا ہے تاکہ ـ ۔ ماری نسلیں ـ ماری صدیوں پرانی اس سائنس سے واقف ـ وں ، اس پر عمل کریں اور ی۔ ان کی زندگی کا حصہ بنے ۔

سح<mark>ت</mark> کے لئے کئی طرح کے متبادل ـ وتے ـ یں ـ فٹ نیس سے بهی زیاد۔ صحت مند رہ نے سے بهی زیاد۔ سلامتی کی اـ میت ہے ـ اور اس لئے سلامتی کو زندگی میں آسانی سے حاصل کرنے کے لئے کی سلامتی کو زندگی میں آسانی سے حاصل کرنے کے لئے یوگا ایک بڑا وسیلے ہے ـ آج یوگا کے سامنے دنیا میں کد یں پر بهی کوئی سوالی۔ نشان ن ـ یں ہے ـ وقت کے مطابق تبدیلیاں ـ وتی رہے ی ـ یں ـ دنیا میں مختلف معاشرے اس میں کچھ نے کچھ اضاف۔ کرتے رہے ـ یں ـ مقام ، وقت ، حالات کے مطابق یوگا میں ترقی ـ وتی رہ ی ہے ـ اس میں توسیع بهی ـ وتی رہ ی ہے ـ اس لئے میں اس اـ م موقع پر دیش اور دنیا کے لوگوں کو ، یوگا کو زندگی کا حصہ بنانے کے لئے درخواست کرتا ـ وں ۔ ـ م ـ وگا کے ماسٹر بنیں یا نے بنیں ، لیکن ـ م یوگا کی مشق کرنے والے بن سکتے ـ یں ـ جس وقت ہےـ لی بار لوگوں کو ، یوگا کو زندگی کا حصہ بنانے کے درخواست کرتا ـ وں ـ ـ یں تو پت ـ چلتا ہے کہـ ـ مارے جسم حصے کتنے اـ م ـ یں ، جس کی طرف کبھی ـ مارا دھیان ـ ی ن ـ یں گیا تھا ـ

کبھی لوگ مجھ سے پوچھتے ـ یں کہ ، یوگ کی اـ میت کی بڑی چرچا کرتے ـ یں ، میں بڑی سے ل زبان میں سمجھاتا ـ وں ۔ نمک سب سے سستا ـ وا ہے ، آسانی سے فراوانی سے د ستیاب ہے ۔ لیکن دن بھر کھانے کے اندر نمک نے ـ و ، ذائقے بگڑ جاتا ہے ۔ ایسا ن ـ یں ہے کہ جسم کو اندرونی نشو و نما پر گـ ری چوٹ بـ نچتی ہے ۔ نمک ـ وتا تو تھوڑا ساہے لیکن پورے جسم کی نشو و نما میں اس کی اـ میت سے کوئی انکار ن ـ یں کر سکتا ۔ محض نمک سے زندگی ن ـ یں چلتی ، لیکن زندگی میں نمک ن ـ ـ ونے سے زندگی ن ـ یں چلتی ۔ جیسا زندگی میں نمک ک امدر ہے۔ نہیں کہ ا ہے کہ بنا خرج نمک کا مقام ہھی ـ م بنا سکتے ـ یں ۔ کوئی 23گھنٹے یوگا کرنے کی ضرورت ن ـ یں ہے ۔ 50منٹ ، ویسا ـ ی یوگا کا مقام بھی ـ م بنا سکتے ـ یں ۔ کوئی 23گھنٹے یوگا کرنے کی ضرورت ن ـ یں ہے ۔ 50منٹ ، ویسا ـ کی یقین دـ انی کی طاقت یوگا کے اندر ہے ـ

صحت مند جسم ، صحتمند دل ، صحت مند ذـ ن ، اگر سوا سو کروڑ دیش والے ، دنیا والے ، اگر اس صحت کو حاصل کر لیں تو انسانیت کے سامنے جو انسانی خیالات کے باعث جو مسائل پیدا ۔ و تے ـ یں ، ان خطرات سے بھی ـ م انسانیت کا تحفظ کر سکتے ـ یں ۔

اور اس لئے آج ہوگا کے تیسرے عالمی دن کے موقع پر دنیا بهر کے محبان ہوگا کو میں دلی مبارک باد دیتا ہوں ۔ دنیا کے سبهی ملک جس جوش اور جذبے کے ساتھ جڑے ـ یں ، میں ان کا بهی استقبال کرتا ـ وں ۔ اور میں آپ اے ل لکهنؤ کا بهی ت ہے دل سے ب ت ب ت ب ت ستقبال کرتا ـ وں ۔ اور میں آپ اے ل لکهنؤ کا بهی ت ہے دل سے ب ت ب ت ب ت ستقبال کرتا ـ وں ۔ شکری۔ ۔

U . 2840 م ـ ر ـ ر 21 / 6 / 17

(Release ID: 1493442) Visitor Counter: 3

f



(C)



in